سنن ابی داؤد مترجم

امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ

زیر اہتمام

ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

وَمَن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ

سُنن ابی داؤد مُترجم

جلد سوم

امام ابُوداؤد سُلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

ابُوالعرفان محمد انور مگھالوی

فاضل و مدرس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

زیرِ اہتمام:

ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور - کراچی - پاکستان

نام کتاب	سنن ابی داؤد مترجم (جلد سوم)
تالیف	امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ
مترجم	ابوالعرفان مولانا محمد انور مگھالوی
	فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ، بھیرہ شریف
زیر اہتمام	ضیاء المصنفین، بھیرہ شریف
ناشر	محمد حفیظ البرکات شاہ
	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
سال اشاعت	اکتوبر 2012ء، باردوم
کمپیوٹر کوڈ	HS19

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔37221953 فیکس:۔042-37238010

9۔الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔37247350۔فیکس042-37225085

14۔انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون:۔021-32212011-32630411۔فیکس:۔021-32210212

e-mail:- info@zia-ul-quran.com

Website:- www.ziaulquran.com

قتال کرے گا (چونکہ خارجیوں کے ساتھ قتال حضرت علی رضی اللہ عنہ کے گروہ نے کیا، لہٰذا یہ حدیث حضرت امیر معاویہ کے گروہ کے مقابلہ میں ان کے حق پر ہونے کی دلیل ہے)۔

بَابٌ فِي التَّخْيِيرِ بَيْنَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

حضرات انبیاء علیہم السلام کے درمیان بعض کو بعض پر فضیلت دینے کا بیان

4048۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا تُخَيِّرُوا بَيْنَ الْأَنْبِيَاءِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم انبیاء علیہم السلام کے درمیان بعض کو بعض پر فضیلت نہ دو۔

فائدہ: غالباً وجہ یہ ہے کہ اگر مقابلۃً انبیاء کا بیان کیا جائے تو اس میں سوء ادبی کا اندیشہ ہے جب کہ انبیاء میں ہر نبی محترم اور معزز ہے اور ان کا احترام لازم اور ضروری ہے۔

4049۔ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ إِنِّي خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے روایت کیا ہے کہ حضور نبی مکرم ﷺ نے فرمایا: کسی بندے کو نہیں چاہیے کہ وہ کہے کہ میں (یعنی حضور نبی رحمت ﷺ) حضرت یونس بن متی علیہ السلام سے بہتر اور افضل ہوں۔ (حضور نبی رحمت ﷺ کے یہ کلمات انتہائی عجز وانکساری پر مبنی ہیں ورنہ کون ہے جو شان ورتبہ میں آپ کے مقام کو پہنچ سکے)۔

4050۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَا يَنْبَغِي لِنَبِيٍّ أَنْ يَقُولَ إِنِّي خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے: کسی نبی علیہ السلام کے لیے یہ مناسب نہیں کہ وہ کہے میں حضرت یونس بن متی علیہ السلام سے افضل ہوں۔ (کیونکہ اس میں فخر کا پہلو موجود ہے اور فخر و مباہات نبی کے شایان شان نہیں)۔

4051۔ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى فَرَفَعَ الْمُسْلِمُ يَدَهُ فَلَطَمَ وَجْهَ الْيَهُودِيِّ فَذَهَبَ الْيَهُودِيُّ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا تُخَيِّرُونِي عَلَى مُوسَى فَإِنَّ النَّاسَ يُصْعَقُونَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُفِيقُ فَإِذَا مُوسَى بَاطِشٌ فِي جَانِبِ الْعَرْشِ فَلَا

أَدْرِي أَكَانَ مِمَّنْ صَعِقَ فَأَفَاقَ قَبْلِي أَوْ كَانَ مِمَّنِ اسْتَثْنَى اللهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَبُو دَاوُد وَحَدِيثُ ابْنِ يَحْيَى أَتَمُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ یہود میں سے ایک آدمی نے کہا: قسم ہے اس کی جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو چن لیا! تو ایک مسلمان نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور یہودی کے منہ پر طمانچہ دے مارا۔ پس یہودی رسول اللہ ﷺ کے پاس چلا گیا اور آپ کو اس کے بارے میں آگاہ کیا۔ تو حضور نبی مکرم ﷺ نے فرمایا: تم مجھے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر فضیلت نہ دو کیونکہ لوگوں کو بے ہوش کر دیا جائے گا اور میں سب سے پہلے (اس سے) افاقہ پاؤں گا۔ اس وقت حضرت موسیٰ علیہ السلام عرش کی ایک جانب کو پکڑے ہوئے ہوں گے۔ سو میں نہیں جانتا کہ کیا وہ ان میں سے تھے جو بے ہوش ہوئے اور پھر مجھ سے پہلے انہوں نے افاقہ پایا، یا وہ ان میں سے تھے جنہیں اللہ تعالیٰ نے بے ہوشی سے مستثنیٰ قرار دیا۔ ابو داؤد نے کہا ہے: ابن یحییٰ کی حدیث اتم ہے۔

فائدہ: کسی میں کسی وصف خاص کی وجہ سے جزوی فضیلت کا پایا جانا فضیلت مطلقہ کلیہ کے منافی نہیں ہے۔

4052۔ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ يَذْكُرُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کو کہا: یا خیر البریۃ، اے ساری کائنات سے افضل! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ تو ابراہیم علیہ السلام ہیں۔

4053۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ فَرُّوخَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنَا سَيِّدُ وُلْدِ آدَمَ وَأَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ وَأَوَّلُ شَافِعٍ وَأَوَّلُ مُشَفَّعٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں اولاد آدم کا سردار ہوں اور میں وہ پہلا شخص ہوں جس سے زمین سب سے پہلے شق ہوگی (یعنی میں سب سے پہلے قبر سے اٹھایا جاؤں گا)۔ میں سب سے اول شفاعت کرنے والا ہوں اور میری شفاعت سب سے پہلے قبول کی جائے گی۔

4054۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْعَسْقَلَانِيُّ وَمَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ الشَّعِيرِيُّ الْمَعْنَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا أَدْرِي أَتُبَّعٌ لَعِينٌ هُوَ أَمْ لَا وَمَا أَدْرِي أَعُزَيْرٌ نَبِيٌّ هُوَ أَمْ لَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نہیں جانتا کہ کیا تبع ملعون ہے یا نہیں اور میں نہیں جانتا کہ عزیر نبی ہیں یا نہیں۔

فائدہ: آپ ﷺ کا یہ ارشاد تبع کے بارے وحی کیے جانے سے پہلے کا ہے۔ بعد میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو بتا دیا کہ اس نے اسلام قبول کر لیا تھا۔ جیسا کہ امام احمد نے سہل الساعدی سے حدیث نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم تبع کو گالیاں نہ دو کیونکہ اس نے اسلام قبول کر لیا تھا۔ طبرانی نے حضرت ابن عباس سے اور ابن مردویہ نے حضرت ابو ہریرہ سے